قارئین کے سوالات

جوابات

مولانا فیض احمد مدرس جامعہ علوم اُثریہ جہلم

سوال : کیا دعائے قنوت (اللھم اھدنی ...) جمع کے الفاظ یعنی (اللھم اھدنا ....) سے بھی کسی حدیث سے ثابت ہیں؟ سائل: عبدالمجید منڈی بہاؤالدین

جواب : جی ہاں! یہ دعا جمع کے الفاظ سے بھی صحیح حدیث سے ثابت ہے جو کہ درج ذیل ہے:

(عن عائشہؓ قالت أخبرنی الحسن بن علیؓ قال علمنی رسول اللهﷺ دعاء القنوت فی الوتر اللھم اھد نا فی من ھدیت وعافنا فی من عافیت و تولنا فی من تولیت و بارک لنا فیما أعطیت وقنا شرما قضیت إنک تقضی و لا یقضٰی علیک وإنه لایذل من والیت تبارکت وتعالیت) (المعجم الکبیر للطبرانی: ۳/۷۲ ۔ مطبوعۃ من بغداد)

سوال : درج ذیل حدیث کا متن وحوالہ مطلوب ہے: ''کہ آپﷺ نے ایک صحابیؓ کے گریبان کو کھلا دیکھا تو فرمایا اسے بند کرو۔ اگر چہ کانٹے سے بند کرنا پڑے۔'' عبدالمجید منڈی بہاؤالدین

جواب : مذکورہ الفاظ میں تو حدیث نہیں ملی البتہ ان الفاظ میں موجود ہے:

(حدثنا عبدالله حدثنی أبی حدثنا حماد بن خالد قال حدثنا عطاف بن خالد عن موسی ابن ابراھیم عن سلمة بن الاکوعؓ قال قلت للنبیﷺ أکون أحیاناً فی الصید فأصلی فی قمیصی فقال زره و لولم تجد إلا شوکة) (مسند الامام احمد بن حنبلؒ ۴/ ۴۹ ۔مطبوعۃ من بیروت)

ترجمہ : ''حضرت سلمہ بن اکوعؓ کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ سے عرض کیا کہ کبھی کبھی میں حالتِ شکار میں ہوتا ہوں۔ پس میں صرف اپنی قمیض میں نماز پڑھ لیا کروں؟ تو آپؐ نے فرمایا: ''اسے بند کرلیا کرو، اگر کوئی اور چیز نہ ملے تو کسی کانٹے سے ہی بند کرلیا کرو۔''

وضاحت: دیگر احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی لمبی قمیض دراصل کچھ کھلی تھی جس کی وجہ سے ستر پامال ہونے کا اندیشہ تھا۔ اس لئے آپؐ نے فرمایا اسے اچھی طرح بند کرکے پھر نماز پڑھو۔